شعبہ نشرواشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36۔ کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 03-5869501، فیکس: 5834000

09-جولائی 2021ء

پریس ریلیز

تحفظِ والدین آرڈیننس 2021ء کا اجراء حکومت کا قابل تحسین قدم ہے۔

لاہور (پ ر) تحفظِ والدین آرڈیننس 2021ء کا اجراء حکومت کا قابل تحسین قدم ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ اُنھوں نے کہا کہ ہم حکومت کے اُن اقدامات کی حمایت کریں گے جن میں اسلامی اقدار کے فروغ کی جھلک ہو گی۔ تحفظِ والدین آرڈیننس 2021ء کے تحت والدین کے حقوق کے حوالے سے ریاست نے حال ہی میں بعض عملی اقدام بھی اُٹھائے ہیں جو باعثِ اطمینان ہیں۔ اُنھوں نے کہا کہ ہماری قومی اسمبلی اور سینٹ نے چند روز پہلے گھریلو تشدد (تدارک وتحفظ) ایکٹ 2021ء کو قانون کی شکل دی تھی جو واضح طور پر خلافِ شریعت ہے۔ اُنھوں نے حکومت کے اِس متضاد طرزِ عمل پر حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حکومتی اراکین دو دھڑوں میں تقسیم ہو چکے ہیں، ایک طرف سیکولر لبرل اور دوسری طرف اسلام پسند ہیں جن میں رسّہ کشی جاری رہتی ہے اور وہ اپنے اپنے ایجنڈے کو آگے بڑھانے کی کوشش میں مصروف رہتے ہیں۔ اُنھوں نے کہا کہ پاکستان اسلام کے نظریہ پر قائم ہوا تھا اور خود وزیر اعظم ریاستِ مدینہ کا نعرہ بلند کرتے رہتے ہیں لہٰذا وزیر اعظم اللہ پر بھروسہ کریں، اُن تمام عناصر کو یکسر مسترد کر دیں جو اِس ملک میں مغربی تہذیب کا تسلط چاہتے ہیں اور یکسوئی کے ساتھ اسلامی شریعت اور اسلام کا عادلانہ نظام نافذ کرنے کے لیے اپنی تمام تر توانائیاں صَرف کریں۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر ہم نظریہ پاکستان کو عملی شکل دینے کی کوشش کریں گے تب ہی پاکستان کو صحیح معنوں میں اسلامی فلاحی ریاست بنانے میں کامیاب ہوسکیں گے۔ جس سے نہ صرف پاکستان مضبوط و مستحکم ہو گا بلکہ مسلمانانِ پاکستان کی آخرت بھی سنور جائے گی۔

جاری کردہ

(ایوب بیگ مرزا)

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: Friday 09 July 2021

"Promulgation of the Protection of Parents Ordinance 2021 is a good step taken by the government."

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): "Promulgation of the Protection of Parents Ordinance 2021 is a good step taken by the government."

This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. He said that we commend all such actions taken by the government which reflect the promotion of Islamic values. He noted that the state has recently taken a few practical measures, too, for the protection of parents, after the promulgation of this ordinance, which is a good omen. However, he remarked, just a few days ago, both our National Assembly and the Senate had passed the Domestic Violence (Prevention and Protection) Act 2021, which is in blatant violation of the Islamic Shariah. While expressing concern and apprehension at this contradictory attitude of the government, the Ameer stated that it appeared as if the members of the ruling coalition had parted into two assemblages, with secular/liberal ones in one faction while the relatively 'Islamic-minded' ones in the other, with both factions slugging it out in order to have their respective agenda outdo the other. The Ameer asserted that Pakistan was envisioned and created on the basis of Islam and our Prime Minister, too, keeps reiterating the slogan of *Riyasat-e-Madinah*, therefore the PM ought to have unwavering faith in Allah *(SWT)*, reject all such elements that want the social/cultural system of the West to be enforced in the country and instead, the PM should utilize all his energies for making strides in enforcing the Islamic Shariah and the Islamic system based on Social Justice (Adal) in Pakistan. The Ameer concluded by emphasizing that we would be able to mould Pakistan into a genuine Islamic welfare state only if we practically implement and enforce the Ideology of Pakistan, which would not only result in the fortification of Pakistan but also make the Muslims of Pakistan eligible success in the Hereafter.

Issued by
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim of Press and Publications Section
Tanzeem-e-Islami, Pakistan